73: سورۃ المزمل

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
73	سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل	مکی	2	20	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یہ سورت مکی ہے اور ابتدائی سورتوں میں سے ہے۔ آیات نمبر 1 تا 19 میں رسول اللہ (ﷺ) کو رات کے وقت نماز میں خوب ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے، کہ یہ مستقبل کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں معاون ثابت ہو گا۔ رسول اللہ (ﷺ) کو کفار کی لایعنی باتوں پر صبر کی تلقین اور کفار کو ان کے رویہ پر تنبیہ کی گئی ہے۔ مشرکین مکہ کو انتباہ کہ فرعون کی طرف ہم نے رسول بھیجا تھا اور اس کی اطاعت نہ کرنے پر عذاب میں گرفتار ہو گیا تھا۔ اگر تم نے اپنا رویہ نہ بدلا تو تمہارے ساتھ بھی وہی معاملہ ہو گا۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾ اے کپڑے میں لپٹنے والے! رات کو بھی کچھ وقت نماز کے لئے کھڑے رہا کرو نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾ خواہ نصف رات ہو یا اس سے کچھ کم یا اس سے کچھ زیادہ اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر صاف طور سے پڑھا کرو اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾ بلاشبہ عنقریب ہم آپ پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ﴿٦﴾ درحقیقت رات کو کچھ سونے کے بعد اٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے بہت موزوں ہے اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿٧﴾ بے شک دن کے

اوقات میں تو آپ کے لیے بہت سی مصروفیات ہیں وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ

تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ سو اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیں اور سب سے کٹ کر

اسی کی طرف متوجہ ہو جائیں رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سو

اسے ہی اپنا کارساز بنا لیجیے وَ اصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ هَجْرًا

جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ یہ کفار جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کیجیے اور خوش اسلوبی کے ساتھ ان سے

کنارہ کشی اختیار کر لیجئے وَ ذَرْنِيْ وَ الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ

قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ ان جھٹلانے والے خوشحال لوگوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیجیے اور انہیں کچھ

دیر مزید اسی حال میں رہنے دیجئے اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا ذَا

غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ۗ﴿۱۳﴾ ہمارے پاس ان کے لیے بھاری بیڑیاں ہیں اور جہنم کی

بھڑکتی ہوئی آگ ہے، مزید یہ کہ حلق میں پھنس جانے والا کھانا اور دردناک عذاب

ہے يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾

یہ وہ دن ہو گا جب زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑ ذرات بن کر ریت کے ٹیلوں

میں بدل جائیں گے۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ۵ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ

اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؕ﴿۱۵﴾ ہم نے تم لوگوں کی طرف اسی طرح ایک رسول

کو گواہ بنا کر بھیجا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا فَعَصٰى

فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ پھر فرعون نے اس رسول کی

نافرمانی کی تو ہم نے اسے بڑی سختی کے ساتھ پکڑ لیا فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ

يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾ اِۨلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ سو اگر تم کفر پر قائم

رہے تو اس دن کے عذاب سے کیسے بچ سکو گے جو بچوں تک کو بوڑھا کر دے گا، جس

دن کی سختی سے آسمان پھٹ جائے گا كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ یہ اللہ کا وعدہ ہے جو

پورا ہو کر رہے گا اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾

بے شک یہ قرآن سراسر نصیحت ہے، سو جو شخص چاہے اس پر عمل پیرا ہو کر اپنے

رب تک پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے رکوع [۱] اس سورت کی پچھلی تمام آیات مکی ہیں لیکن یہ

آیت نمبر 20 مدنی آیت ہے جو پچھلی آیات کے کافی عرصہ کے بعد نازل ہوئی۔ اس میں حالات

کے تبدیل ہو جانے کی مناسبت سے ابتدائی احکام میں تخفیف کر دی گئی ہے اِنَّ رَبَّكَ

يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ

الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ بے شک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھیوں میں

سے کچھ لوگ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی نصف اور کبھی ایک تہائی رات

نماز کے لئے کھڑے رہتے ہیں وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ اللہ ہی رات اور

دن کے اوقات کا صحیح حساب رکھتا ہے، اسے معلوم ہے کہ تم لوگ اوقات کا ٹھیک

شمار نہیں کر سکتے، سو اس نے تم پر مہربانی فرما دی، اب تم رات کی نماز میں جتنا قرآن

آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ

اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ اسے یہ بھی معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ بیمار ہوں گے، اور کچھ لوگ اللہ کے فضل کی تلاش میں سفر کریں گے اور بعض لوگ اللہ کی راہ میں جہاد بھی کریں گے، لہٰذا رات کی نماز میں جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکو پڑھ لیا کرو اور فرض نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو خوش دلی سے قرض دیتے رہو، اخلاص اور خوشدلی سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ایسا ہی ہے کہ اللہ کو قرضہ حسنہ دیا وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ اور جو نیک عمل بھی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے، اسے اللہ کے پاس اس سے بہتر حالت میں موجود پاؤ گے اور بہت بڑا اجر حاصل کرو گے وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ اللہ سے مغفرت طلب کرتے رہو، بے شک اللہ بہت مغفرت کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع[۲]

74:سورة المدثر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
74	سُوْرَةُ الْمُدَّثِّر	مکی	2	56	29	تَبٰرَكَ الَّذِي

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 31 میں رسول اللہ (ﷺ) کو کمربستہ ہو کر لوگوں کو برے انجام سے خبر دار کرنے کی ہدایت۔ اپنے آپ کو ہر قسم کی برائی سے پاک رکھنے کی تاکید۔ منکرین کو تنبیہ کہ ان کے لئے قیامت کا دن بہت سخت اور مشکل ہو گا۔ اس حقیقت کا بیان کہ ہر شخص دنیا میں تن و تنہا پیدا ہوتا ہے، پھر جب اللہ اسے مال و دولت اور اولاد سے نواز دیتا ہے تو وہ اللہ کا شکر گزار ہونے کی بجائے تکبر میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جہنم کے نگران انیس فرشتوں کا ذکر۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾ اے چادر اوڑھنے والے! اب اٹھ کھڑے ہو جائیں، لوگوں کو برے انجام سے خبر دار کر دیں اور لوگوں کے سامنے اپنے رب کی عظمت و بزرگی بیان کیجئے وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾ اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھیے اور شرک کی غلاظت سے بھی دور رہیں وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿۷﴾ کسی پر اس نیت سے احسان نہ کیجئے کہ مجھے اس سے زیادہ بدلہ ملے گا اور صرف اپنے رب کی رضا کی خاطر ہی صبر کیجئے فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ پھر جب صور میں پھونکا جائے گا تو وہ بڑی سختی اور مشکل کا دن ہو گا، اس دن کافروں کے لئے کسی بھی طرح آسانی کی صورت نہ ہو گی ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿۱۱﴾ وہ شخص جو پیدائش کے وقت اکیلا اور بے سرو

سامان تھا، اس کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیجئے، اگرچہ ان آیات کا مطلب عام ہے، لیکن خصوصی
طور سے ایک مشرک ولید بن مغیرہ جو اسلام دشمنی میں مشہور تھا، اس کے بارے میں ہیں وَّ
جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾ وَّ بَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾ پھر اسے بہت سا مال دیا اور ہر وقت
اس کے سامنے حاضر رہنے والے بیٹے عطا کیے وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ
اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾ اور ہر قسم کا دنیاوی سامان اس کے لئے مہیا کر دیا لیکن پھر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ
میں اسے مزید اور زیادہ عطا کروں كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾ یہ ہر گز نہیں ہو
گا! کیونکہ وہ ہماری آیات سے بغض وعناد رکھتا ہے سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ میں اسے سخت
مشقت کے عذاب میں ڈال دوں گا اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ﴿۱۸﴾ پھر اس نے بہت غور و فکر
کرنے کے بعد سب کے سامنے ایک بات تجویز کی فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ اللہ اسے
ہلاک کرے! اس نے کیسی بیہودہ بات تجویز کی ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ اللہ اسے پھر
ہلاک کرے! اس نے کیسی بیہودہ بات تجویز کی ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ
اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ پھر اس نے لوگوں کی طرف دیکھا، تیوری چڑھائی اور منہ بنایا پھر
واپس پلٹا اور تکبر میں پڑ گیا فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ بالآخر کہنے لگا کہ یہ
قرآن جادو کے علاوہ کچھ نہیں ہے جو پچھلے لوگوں سے نقل ہوتا چلا آرہا ہے اِنْ هٰذَاۤ
اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ اور بے شک یہ انسانی کلام کے سوا کچھ نہیں ہے، یہ اللہ کی طرف
سے وحی نہیں ہے سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ میں عنقریب اسے جہنم میں داخل کروں گا وَ مَاۤ
اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کو کیا خبر کہ وہ جہنم کی آگ کیا ہے لَا
تُبْقِيْ وَ لَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ وہ نہ تو کچھ باقی رہنے دے گی اور نہ کسی کو چھوڑے گی لَوَّاحَةٌ

لِّلۡبَشَرِ ﴿۲۹﴾ کھال کو جلا کر سیاہ کر دینے والی ہے عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ اس پر
انیس نگہبان فرشتے مقرر ہیں وَ مَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً اور ہم
نے جہنم کے نگہبان صرف فرشتے ہی بنائے ہیں وَّ مَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ اِلَّا فِتۡنَةً
لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِيَسۡتَيۡقِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَ يَزۡدَادَ الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡۤا اِيۡمَانًا وَّ لَا يَرۡتَابَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ان کی
تعداد کو کافروں کے لئے آزمائش بنادیا ہے اور اس لئے بھی تاکہ اہل کتاب کو یقین
آجائے اور اہل ایمان اپنے ایمان میں اور زیادہ مضبوط ہو جائیں اور یہ کہ اہل کتاب
اور مومنین کو اس قرآن کی صداقت میں کوئی شبہ باقی نہ رہے، کیونکہ تورات میں یہی
تعداد مذکور تھی وَ لِيَقُوۡلَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّ الۡكٰفِرُوۡنَ مَاذَاۤ
اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا اور اس لئے بھی تاکہ کفار اور وہ لوگ جن کے دلوں میں
نفاق کا مرض ہے یہ کہیں کہ اس عجیب مضمون سے اللہ کا کیا مقصد ہے كَذٰلِكَ
يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اور اس طرح ایک ہی چیز سے اللہ
جسے چاہے گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخش دیتا ہے وَ مَا
يَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ وَ مَا هِىَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ ﴿۳۱﴾ آپ کے رب
کے لشکروں کا حال خود اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ جہنم کا حال بیان کرنا صرف
انسانوں کی نصیحت کے لئے ہے رکوع [۱]

آیات نمبر 32 تا 56 میں اس حقیقت کا بیان کہ قیامت کے دن صرف نیک اعمال ہی کام آئیں گے، اس دن اہل ایمان اور منکرین کے درمیان ایک مکالمہ۔

كَلَّا وَ الْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَ الَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَ الصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی اور قسم ہے رات کی جب وہ ختم ہونے لگے اور قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہو جائے اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ بے شک وہ جہنم بڑی ہولناک چیزوں میں سے ایک چیز ہے نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾ یہ انسانوں کو خبردار کرنے کے لئے ہے، تم میں سے اس کے لئے بھی جو عبرت حاصل کر کے ہدایت کی طرف آگے بڑھنا چاہے اور اس کے لئے بھی جو پیچھے گمراہی میں رہنا چاہے كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾ ہر شخص اپنے اعمال کفر کے بدلے میں جہنم میں محبوس ہوگا سوائے وہ لوگ جنہیں اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾ کہ وہ جنت میں ہوں گے اور مجرموں سے ان کا حال پوچھتے ہوں گے کہ تمہیں کیا چیز جہنم میں لائی؟ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ وَ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ وہ جواب دیں گے کہ نہ تو ہم نماز پڑھنے والوں میں سے تھے اور نہ ہم مساکین کو کھانا کھلایا کرتے تھے وَ كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ اور دین حق پر نکتہ چینی کرنے والوں کے ساتھ ہم بھی نکتہ چینی میں مشغول رہتے تھے وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰى

اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ؁ اور ہم روز جزا کو جھٹلایا کرتے تھے یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ؁ اس وقت شفاعت کرنے والوں کی شفاعت

بھی ان کے کسی کام نہ آئے گی فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ؁ كَاَنَّهُمْ

حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ؁ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ؁ آخر ان منکرین حق کو کیا ہو گیا ہے کہ

یہ اس نصیحت آموز قرآن سے منہ موڑ رہے ہیں، گویا یہ جنگلی گدھے ہیں جو شیر سے

ڈر کر بھاگ رہے ہیں بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا

مُّنَشَّرَةً ؁ بلکہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ کھلے ہوئے آسمانی صحیفے اسے براہِ

راست دیئے جائیں كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؁ ہرگز نہیں! بلکہ اصل

بات یہ ہے کہ یہ لوگ آخرت سے نہیں ڈرتے كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ؁ فَمَنْ شَآءَ

ذَكَرَهٗ ؁ کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن تو ایک یاد دہانی ہے، سو جو چاہے اس سے

نصیحت حاصل کرلے وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ جب تک اللہ کی

مشیت نہ ہو یہ لوگ اس سے نصیحت حاصل نہیں کرسکتے هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ

اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ؁ وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور صرف وہی مغفرت

کرنے کا اہل ہے رکوع [۲]

75: سورۃ القیامہ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
75	سُوْرَةُ الْقِيٰمَة	مکی	2	40	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 19 میں منکرین کو قیامت کے بارے میں یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ اس کا واقع ہونا یقینی ہے۔ اس دن انسان کے تمام اعمال اس کے سامنے رکھ دیئے جائیں گے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو نزول وحی کے وقت قرآن کو یاد کرنے کی غرض سے اپنی زبان کو حرکت نہ دینے کی ہدایت۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿١﴾ وَ لَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی اور قسم کھاتا ہوں نفس لوّامہ کی کہ تم روز قیامت ضرور اٹھائے جاؤ گے، "نفس لوامہ ایسا نفس جو غلطی سے گناہ ہو جانے پر اپنے آپ کو ملامت کرے اور فوراً توبہ پر آمادہ ہو جائے" اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿٣﴾ کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ ہم اس کے مرنے کے بعد اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کر سکیں گے بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿٤﴾ کیوں نہیں ایسا ضرور ہو گا! بلکہ ہم تو اس بات پر بھی قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے ایک ایک پور تک کو درست بنا دیں بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿٥﴾ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ آئندہ زندگی بھی فسق و فجور میں گزار دے اور قیامت کے انکار کی یہی اصل وجہ ہے يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿٦﴾ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾ وَ

خَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ﴿۹﴾ تو جان لو کہ یہ وہ دن ہو گا جب آنکھیں چکا چوند ہو جائیں گی، چاند بے نور ہو جائے گا اور سورج اور چاند اکٹھے کر دیئے جائیں گے يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ اس دن انسان کہے گا کہ کیا آج کوئی فرار ہونے کی جگہ ہے؟ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ ہر گز نہیں! آج کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ اس دن ہر ایک کو آپ کے رب کے سامنے ہی پیش ہونا پڑے گا يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿۱۳﴾ اس دن انسان کے اگلے پچھلے تمام اعمال اس کے سامنے رکھ دیئے جائیں گے بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّ لَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾ بلکہ حقیقت تو یہ ہے انسان خود ہی اپنے اعمال سے خوب آگاہ ہو گا، اس وقت خواہ کتنے ہی عذر پیش کرے لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! نزول وحی کے وقت قرآن کو یاد کرنے کی غرض سے اپنی زبان کو حرکت نہ دیجئے اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ بے شک اس قرآن کو آپ کے سینہ میں جمع کرنا اور آپ کی زبان سے پڑھوانا ہمارے ذمہ ہے فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ سو جب ہم قرآن پڑھیں تو آپ اسے توجہ کے ساتھ سنتے رہیں جبریل امین کے وحی کے ذریعہ قرآن سنانے کو اللہ نے اپنے سنانے سے تشبیہ دی ہے ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ پھر واضح طور سے اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ہمارے ہی ذمہ ہے۔

آیات نمبر 20 تا 40 میں منکرین کو تنبیہ کہ تم آخرت کو بھول چکے ہو، نیک اعمال کرنے والے قیامت کے دن مسرور ہوں گے جبکہ منکرین سخت مصیبت میں مبتلا ہوں گے۔ بالآخر ایک دن سب کو اللہ ہی کے پاس جانا ہے۔ جس اللہ نے انسان کو ایک قطرہ سے بنایا، وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ اسے دوبارہ زندہ کر دے

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ ہرگز نہیں! بلکہ بات یہ ہے کہ تم لوگ دنیا کی فوراً ملنے والی چیزوں سے محبت رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑ بیٹھے ہو وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ اس روز بہت سے چہرے ترو تازہ اور بارونق ہوں گے اور اپنے رب کی تجلّی کا مشاہدہ کر رہے ہوں گے وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ اور اس کے برعکس اس دن کتنے ہی چہرے اداس اور بے رونق ہوں گے اور گمان کر رہے ہوں گے کہ ان پر کمر توڑ دینے والی مصیبت آنے والی ہے كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ سکتة رَاقٍ ﴿٢٧﴾ خوب سمجھ لو کہ جب جان حلق تک پہنچ جاتی ہے، اور اس وقت کہا جاتا ہے کہ کیا کوئی جھاڑ پھونک سے علاج کرنے والا ہے ؟ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ مرنے والا سمجھ لیتا ہے کہ یہ دنیا سے مفارقت کا دن ہے اور ایک پنڈلی سے دوسری پنڈلی لپٹ جاتی ہے تو اس دن آپ کے رب ہی کی طرف جانا ہوتا ہے رکوع [1] فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿٣١﴾ اس نے نہ کبھی رسول اللہ (ﷺ) اور قرآن کی تصدیق کی اور نہ کبھی نماز

پڑھی وَ لٰكِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ بلکہ انہیں
جھٹلایا اور منہ پھیر کر کفر ہی پر فخر کرتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چل دیا اَوْلٰى
لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ تیرے لئے ہلاکت و بربادی ہے، سن لے! تیرے لئے ہلاکت و بربادی
ہے ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ پھر اچھی طرح سن لے! کہ تیرے لئے ہلاکت و
بربادی ہے، تیرے لئے ہلاکت و بربادی ہے اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ
سُدًى ﴿۳۶﴾ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اس کو باز پرس کے بغیر یونہی چھوڑ دیا
جائے گا؟ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ کیا وہ پیدائش سے پہلے منی کا ایک
قطرہ نہ تھا جسے رحم مادر میں ٹپکا دیا جاتا ہے ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ پھر
ایک جنین کی شکل اختیار کر کے رحم مادر میں جونک کی طرح چمٹ جاتا ہے، پھر ہم نے
اس کے اعضا کو تخلیق کیا اور انہیں مناسب شکل و صورت عطا کی فَجَعَلَ مِنْهُ
الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ پھر اس سے مرد اور عورت کی دو قسمیں بنائیں
اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِىَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾ کیا وہ اللہ جو یہ سب کچھ کر سکتا ہے،
اس بات پر قادر نہیں ہے کہ قیامت کے روز مُردوں کو زندہ کر دے؟ رکوع [۲]

76: سورۃ الانسان

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
76	سُوْرَةُ الدَّهْر / الانسان	مکی	2	31	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 22 میں اس حقیقت کا بیان کہ اللہ نے انسان کو ایک بوند پانی سے پیدا کیا ہے سو اسے ہر حال میں اس کا شکر گزار ہونا چاہیئے۔ نافرمان لوگوں کا انجام جہنم جبکہ اطاعت گزار لوگوں کے لئے نعمتوں سے بھرے جنت کے باغوں کی بشارت۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾

بے شک انسان پر زمانہ میں ایک ایسا وقت بھی گزر چکا ہے جب وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿٢﴾

بے شک ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا کیا اور اسے سننے اور دیکھنے کی صلاحیتیں عطا کیں تاکہ ہم اس کی آزمائش کریں

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾

ہم نے اسے خیر و شر کا راستہ دکھا دیا، اب خواہ وہ ہمارا شکر گزار بن جائے یا ہمارا انکار کرنے والا بن جائے

ہدایت کا راستہ دکھانے کے لئے اول تو علم و عقل کی صلاحیتیں عطا کیں۔ انسان کے اپنے وجود میں اور اس کے گرد و پیش زمین سے لے

کر آسمان تک ساری کائنات میں ہر طرف ایسی بیشمار نشانیاں پھیلی ہوئی ہیں جو خبر دے رہی ہیں کہ
یہ سب کچھ کسی زبردست ہستی کے بغیر ممکن نہیں ۔ پھر وقتاً فوقتاً اپنے رسول اور کتابیں بھیجیں
جنہوں نے ہر چیز وضاحت سے بیان کر دی۔ لیکن فیصلہ انسان پر چھوڑ دیا، خواہ شکر گزار بن کر
کامل ایمان واطاعت کا راستہ اختیار کر لے اور جنت کی دائمی نعمتوں کا حقدار بن جائے یا کفر کے
راستہ پر چل کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم کے عذاب میں گرفتار ہو جائے اِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ﴿۴﴾ بے شک ہم نے انکار کرنے والوں
کے لئے جہنم میں زنجیریں اور طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے اِنَّ
الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ اس کے برعکس جو
نیک لوگ ہیں وہ جنت میں ایسے جام پیئیں گے جن میں کافور کی آمیزش ہو گی عَيْنًا
يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ
کے نیک بندے پیئیں گے اور اس چشمہ کو جہاں چاہیں گے بہا لے جائیں گے يُوْفُوْنَ
بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی مانی
ہوئی نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس کی آفت و سختی ہر
طرف پھیلی ہوئی ہو گی وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ
اَسِيْرًا ﴿۸﴾ اور اللہ کی محبت میں مسکینوں ، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں
اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اور زبان
حال سے کہتے ہیں کہ ہم تو محض اللہ کی رضا کے لئے تمہیں کھلا رہے ہیں، نہ تم سے
کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکر گزاری کے خواہش مند ہیں اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا

يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ ہمیں تو اپنے رب سے اس دن کا خوف رہتا ہے جو
نہایت تلخ اور سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہو گا فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ
الْيَوْمِ وَ لَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿١١﴾ سو اس کے صلہ میں اللہ ان لوگوں کو اس
دن کی سختی سے بچا لے گا اور ان کے چہروں کو ترو تازگی اور ان کے دلوں کو خوشی و
مسرت سے بہرہ مند کرے گا وَ جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ﴿١٢﴾ اور
ان کے صبر واستقلال کے بدلے میں انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا کرے گا
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾
وہاں وہ اونچی مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، نہ انہیں دھوپ کی گرمی ستائے گی
نہ سردی کی شدت وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾
جنت کے درخت ان پر سایہ کئے ہوں گے اور اِن کے پھل ہر وقت اُن کی دسترس
میں ہوں گے وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ
قَوَارِيْرَاۡ ﴿١٥﴾ قَوَارِيْرَاۡ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾ چاندی کے برتن اور
شیشے کے گلاس لئے خدام ان کے گرد گردش کرتے ہوں گے اور وہ شیشہ بھی ایسا جو
چاندی کی مانند ہو گا اور جنہیں خدام نے مناسب انداز سے بھرا ہو گا وَ يُسْقَوْنَ
فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿١٧﴾ ان کو وہاں ایسی شراب کے جام پلائیں
جائیں گے جس میں زنجبیل کی آمیزش ہو گی عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾ یہ
جنت کا ایک چشمہ ہو گا جسے سلسبیل کہا جاتا ہے وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ ان کی خدمت کے لئے ایسے غلمان گردش میں ہوں گے جو ہمیشہ ایک ہی سن پر رہیں گے، جب تم ان کو دیکھو گے تو ان کو بکھرے ہوئے موتی گمان کرو گے

وَ اِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ جنت میں جدھر دیکھو گے ہر طرف بکثرت بکھری ہوئی نعمتیں اور ایک بڑی سلطنت کا ساز وسامان دیکھو گے

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ ؗ وَّ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ ان کے جسموں پر باریک ریشم کے سبز لباس اور اطلس و دیبا کے کپڑے ہوں گے، انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے، اور ان کا رب انہیں نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ان سے کہا جائے گا کہ یہ سب کچھ تمہارے اعمال کا صلہ ہے اور تمہاری محنت قبول کر لی گئی رکوع [۱]

آیات نمبر 23 تا 31 میں رسول اللہ (ﷺ) کو منکرین کی لایعنی باتوں پر صبر کی تلقین نیز نماز پڑھنے اور اللہ کا ذکر کرنے کی تاکید۔ منکرین کو تنبیہ کہ بالآخران کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿23﴾ اے نبی (ﷺ)! بلاشبہ ہم ہی نے یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے بتدریج آپ پر نازل کیا ہے فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿24﴾ لہٰذا آپ اپنے رب کے حکم کے مطابق صبر کیجیے اور ان میں سے کسی گناہگار یا کافر کی بات پر توجہ نہ دیجئے وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿25﴾ اور صبح وشام اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیں وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿26﴾ رات کے کچھ حصہ میں نماز پڑھا کیجئے اور رات کے بڑے حصہ میں اس کی تسبیح بیان کرتے رہیں اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿27﴾ بے شک یہ منکر لوگ دنیا کی فوراً ملنے والی چیزوں سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اسے نظر انداز کر بیٹھے ہیں نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿28﴾ ہم ہی نے انہیں پیدا کیا اور ان کے ایک ایک جوڑ کو مضبوط بنایا ہے، اور ہم جب چاہیں ان کے بدلے انہی جیسے اور لوگ لے آئیں اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿29﴾ بیشک یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے، سو جو چاہے اپنے رب کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کرلے وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿30﴾ تم لوگ تو اللہ کی مرضی کے

بغیر کسی چیز کی خواہش بھی نہیں کر سکتے ، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ البتہ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے دامن میں داخل کرتا ہے، اور نافرمانوں کے لئے تو اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے رکوع [۲]

77: سورۃ المرسلات

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
77	سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰت	مکی	2	50	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پوری سورت میں قیامت کی ہولناک تصویر سے منکرین کو ڈرایا گیا ہے۔ وہ آخری فیصلے کا دن ہے، جب نیک اعمال کرنے والے اہل ایمان ہمیشہ کے لئے جنت کے باغوں میں داخل کر دیئے جائیں گے اور وہاں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہوں گے جبکہ منکرین جہنم کے سخت عذاب سے دوچار ہوں گے۔

وَ الْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿٢﴾ وَّ النّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿٣﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾ قسم ہے ان ہواؤں کی جو نفع رسانی کے لئے بھیجی جاتی ہیں، پھر ان ہواؤں کی جو تیزی سے چلتی ہیں، اور ان ہواؤں کی جو بادلوں کو پھیلاتی ہیں اور ان ہواؤں کی جو بادلوں کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ پھر قسم ہے ان ہواؤں کی جو دلوں میں اللہ کی یاد ڈالتی ہیں کسی کے لئے اتمام حجت کے طور پر اور کسی کو خبردار کرنے کے لئے، کہ جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے وہ واقع ہو کر رہے گی جس قیامت کا وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور آئے گی فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾ وَ اِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾ وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿١١﴾ پھر جب ستارے ماند پڑ جائیں گے، آسمان میں شگاف پڑ جائیں گے اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے ہوا میں اڑا دئے

جائیں گے اور جب رسولوں کو وقت معین پر جمع کر دیا جائے گا لِاَيِّ يَوْمٍ

اُجِّلَتْ ﴿١٢﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾ آخر ان تمام معاملات کو کس دن کے لئے

موخر کیا گیا؟ دراصل انہیں فیصلہ کے دن تک کے لئے موخر کیا گیا تھا وَمَآ اَدْرٰكَ

مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ فیصلہ کا دن کیسا ہو گا ؟ وَيْلٌ

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾ اس دن جھٹلانے والے لوگوں کے لئے بڑی تباہی ہے

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦﴾ کیا ہم نے ان سے پہلے جھٹلانے والے لوگوں کو ہلاک

نہیں کر دیا تھا ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾ سو اسی طرح ہم بعد میں آنے والوں کو

بھی ان کے پیچھے بھیج دیں گے كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾ ہم مجرموں کے

ساتھ اسی طرح کا سلوک کرتے ہیں وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾ اس دن

جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ کیا

ہم نے تمہیں ایک حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾ اِلٰى

قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ پھر ایک معین وقت تک کے لئے اسے مضبوط و محفوظ مقام پر رکھا

فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ تو دیکھو، ہم اس پر قادر تھے، پس ہم بہت اچھی

قدرت رکھنے والے ہیں وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾ اس دن جھٹلانے والوں

کے لئے بڑی تباہی ہے اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾ اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾

کیا ہم نے زمین کو تمہارے زندہ اور مردہ لوگوں کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ وَّ جَعَلْنَا

فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ اور اس میں بلند و بالا پہاڑ

جما دیئے اور اسی زمین سے تمہیں میٹھا پانی پلایا وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اس
دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اس دن منکروں سے کہا جائے گا کہ اب چلو اس عذاب کی طرف جسے
تم جھٹلایا کرتے تھے اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّ لَا
يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ چلو دھوئیں کے اس سائبان کی طرف جس کی تین شاخیں
ہیں، جو نہ ٹھنڈا سایہ پہنچانے والا ہے اور نہ آگ کی تپش سے بچانے والا اِنَّهَا تَرْمِيْ
بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ جہنم کی آگ اونچی عمارتوں جیسی بلند
چنگاریاں پھینکے گی، گویا وہ زرد رنگ کے اونٹ ہوں وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ لَا
يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ یہ وہ دن ہو گا جب نہ وہ کچھ بول سکیں گے اور نہ ہی
انہیں کوئی عذر پیش کرنے کی اجازت دی جائے گی وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ آج فیصلے کا دن ہے، ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے گزرے ہوئے سب
لوگوں کو جمع کر دیا ہے فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ پھر اگر تمہارے
پاس میری گرفت سے بچنے کے لئے کوئی چال ہے تو اسے میرے خلاف آزما دیکھو
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے
رکوع [۱] اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ اس کے برعکس پرہیزگار لوگ

چشموں کے کنارے سایہ دار جگہ بیٹھے ہوں گے وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ اور
پھل اور میوے جس کی بھی وہ خواہش کریں گے ان کے لئے موجود ہوں گے كُلُوْا
وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ ان سے کہا جائے گا کہ خوب کھاؤ اور
پیو مزے سے، اپنے ان اعمال کے صلہ میں جو تم کرتے رہے ہو اِنَّا كَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ بے شک ہم نیک سیرت لوگوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ اے منکرین حق! تم دنیا کی چند روزہ
زندگی میں جو کچھ کھانا ہے کھالو اور اس زندگی سے جو فائدہ اٹھانا ہے اٹھالو، یقیناً
آخرت میں تم لوگ مجرم ہی قرار دئے جاؤ گے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا
يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو! تو نہیں جھکتے وَيْلٌ
يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے فَبِاَيِّ
حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ اس قرآن کے بعد اب آخر اور کونسا ایسا کلام ہوگا
جس پر یہ ایمان لائیں گے رکوع [۲]

78:سورۃ ال نبا

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
78	سُوْرَةُ النَّبَا	مکی	2	40	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) ! یہ لوگ آپس میں کس چیز کے بارے میں سوال کررہے ہیں؟ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾ کیا اس بڑی اور اہم خبر کے بارے میں، جس میں وہ ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہیں ؟ قرآن کی آیات جو قیامت کی خبر دے رہی ہیں اور یہ لوگ اسے ماننے سے انکار کررہے ہیں كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ ہرگز نہیں! عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا، دوبارہ سن لو! عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا، کہ جس چیز کو یہ لوگ جھٹلا رہے ہیں وہ ایک حقیقت ہے اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾ کیا ہم نے زمین کو تمہارے رہنے کے لئے آرام دہ جگہ نہیں بنایا ؟ وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿٧﴾ اور پہاڑوں کو میخوں کی طرح زمین میں گاڑ دیا وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ اور ہم نے تمہیں مردوں اور عورتوں کے جوڑوں کی شکل میں پیدا کیا وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ اور ہم نے نیند کو تمہارے لئے راحت کا ذریعہ بنایا وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ اور ہم نے رات کو، جو تاریکی سے تمہیں ڈھانپ لیتی ہے، آرام کا وقت بنایا وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ اور ہم نے دن کو کسب معاش کا وقت بنایا وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات

مضبوط آسمان بنائے وَّ جَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ اور ایک نہایت روشن چراغ بنایا وَّ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ اور ہم ہی نے پانی سے بھرے ہوئے بادلوں سے بکثرت پانی برسایا لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّ جَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ﴿۱۶﴾ تاکہ ہم اس پانی کے ذریعہ غلہ، بناتات اور گھنے باغات پیدا کریں اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِیۡقَاتًا ﴿۱۷﴾ بے شک فیصلے کے دن کے لئے ایک وقت مقرر ہے یَّوۡمَ یُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ﴿۱۸﴾ جس دن کہ صور پھونکا جائے گا، پھر تم قبروں سے نکل کر فوج در فوج چلے آؤ گے وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ﴿۱۹﴾ اور آسمان کھول دیا جائے گا حتیٰ کہ اس میں ہر طرف دروازے ہی دروازے نظر آئیں گے وَّ سُیِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ پہاڑوں کو حرکت دی جائے گی اور وہ چمکدار ریت بن کر رہ جائیں گے اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتۡ مِرۡصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِیۡنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ بے شک جہنم سرکشوں کا ایسا ٹھکانہ ہے جو ان کے انتظار میں ہے لّٰبِثِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَحۡقَابًا ﴿۲۳﴾ وہ اس میں لامتناہی مدت تک پڑے رہیں گے لَا یَذُوۡقُوۡنَ فِیۡهَا بَرۡدًا وَّ لَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِیۡمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ یہ لوگ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزا چکھیں گے اور نہ کسی پینے کی چیز کا، سوائے سخت گرم پانی اور زخموں کی پیپ کہ ان کے اعمال کے مطابق ہی ان کا صلہ ہو گا اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا یَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّ كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ کیونکہ وہ آخرت کے حساب کی تو امید ہی نہیں رکھتے تھے اور ہماری آیات کو باربار جھٹلایا کرتے

تھے وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ اور ہم نے تو ہر چھوٹی بڑی چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ سو ان سے کہا جائے گا کہ اب ہمارے عذاب کا مزہ چکھو! آج ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہیں کریں گے

رکوع [۱]

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ اس کے برعکس پرہیزگاروں کے لئے یقیناً بڑی کامیابی کا دن ہو گا حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ ان کے لئے باغات ہوں گے، انگور اور ہم عمر دوشیزائیں ہوں گی اور مشروبات سے بھرے چھلکتے ہوئے جام ہوں گے لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ وہاں نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ کوئی جھوٹ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ یہ صلہ ہو گا آپ کے رب کی طرف سے، ان کے اعمال اور اللہ کی مشیت اور فضل کے عین مطابق رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ اس نہایت مہربان ہستی کی طرف سے جو آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیان ہر چیز کا رب ہے، لیکن اس دن کسی کی یہ مجال نہ ہو گی کہ اس کے سامنے بات کر سکے يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ اس دن فرشتے اور جبریل امین، سب اُس کے حضور صف بستہ کھڑے ہوں گے، اُس دن وہی بول سکے گا جسے رحمٰن اجازت دے اور وہ بات بھی صحیح کہے ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾

یہ وہ دن ہے جس کا واقع ہونا بالکل یقینی ہے، سو یہی وقت ہے جو چاہے اپنے رب کے پاس اپنا اچھا ٹھکانہ بنالے یہ دنیا کی زندگی ہی ہے جس میں آخرت کی تیاری کی جاسکتی ہے، اس کے بعد کوئی موقع نہیں ملے گا اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾ ہم نے تمہیں ایک بہت جلد آنے والے عذاب سے خبر دار کر دیا ہے، جس روز انسان وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور ہر کافر پکار اٹھے گا کہ کاش آج میں کسی طرح مٹی ہو جاتا رکوع [2]